میڈیا آفس
حزب التحریر
تیونس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، یکم ذوالقعدہ، 1445ھ | 09 مئی، 2024ء | نمبر: 1445/26

پریس ریلیز

# *تیونس کی حکومت امریکہ کے ساتھ فوجی اتحاد میں شامل ہے؛
# جو اصل میں فلسطینی مسلمانوں کا قتل عام کرنے والے یہودی وجود کا مددگار ہے!*

(عربی سے ترجمہ)

پیر، 29 اپریل 2024ء کو، تیونس اور امریکی فوج کے درمیان افریقن لائن (African Lion) 2024 کی مشترکہ فوجی مشق کی سرگرمیاں العوینۃ (El Aouina) کی فوجی بیس میں امریکی افریقہ کمانڈ کے تعاون سے منعقد کی گئیں۔ "African Lion Exercises" امریکی فوج کی سالانہ فوجی مشقیں ہیں جو شمالی افریقہ میں ہوتی ہیں، اور یہ مشقیں ہمارے ملک میں 22 اپریل 2024ء سے 10 مئی 2024ء تک منعقد ہو رہی ہیں۔

اس سنگین خلاف ورزی کے تناظر میں، حزب التحریر/ولایہ تیونس کا میڈیا آفس درج ذیل اعلان سے آگاہ کرتا ہے:

1۔ امریکہ، جسے ہمارے ملک میں تیونس کے حکمران لائے تھے، اب اپنی دشمنی کھلے عام ظاہر کر رہا ہے، یہی معاملہ برطانیہ اور یورپ کے ساتھ بھی ہے۔ وہ تو ہمارے ساتھ حقیقی حالت جنگ میں ہیں، برسوں سے وہ عراق، افغانستان، شام اور یمن میں مسلمانوں کا قتل عام کر رہے ہیں۔ آج بھی یہی لوگ فلسطین کے خلاف جاری جنگ کی سربراہی کر رہے ہیں جنھوں نے گھروں کو مسمار کیا، عورتوں اور بچوں کو ذبح کیا، اور حقیقتاً خون کی ندیاں بہا دیں۔

2۔ یہ AFRICOM جسے تیونس کے حکمرانوں نے ہمارے ملک میں متعارف کروایا ہے، امریکہ کا ہی ایک جارحیت پسند دشمن فوجی دستہ ہے، جس کا مقصد افریقی خطے کے اندر مداخلت کرنا ہے خاص طور پر اسلامی علاقوں میں۔ امریکہ نے ہی اس دستے کو قائم کیا تا کہ تمام اسلامی ممالک کا محاصرہ یقینی بنا سکے.

3۔ عسکری مشق 'افریقن لائن (African Lion)' مغربی مسلم ممالک کی سرحدوں، صحرائی علاقوں اور ہمسایہ اسلامی ممالک تک رسائی کا ذریعہ ہے۔ اس مشق کے ذریعے دشمن فوج اس قابل ہوتی ہے کہ وہ علاقے کی جغرافیائی صورتحال کے بارے میں اپنے فوجیوں اور لیڈران کو تربیت دے سکے۔ اس سے بھی زیادہ خطرناک بات یہ ہے کہ امریکہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کوئی مسلم فوج (مغربی علاقہ کی جانب سے) یہودی وجود پر حملہ آور نہ ہو سکے جبکہ یہودی وجود رفح شہر پر حملے کی تیاری کر رہا ہے۔

**اے تیونس کے لوگو! بہادر مجاہدین کے وارثو:**

ٹیلی فون: 21430700/71345949 | فیکس: 71345950
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ای میل: info@hizb-ut-tahrir.tn www.huzb-ut-tahrir.tn

امریکہ اور یورپ، جو یہودی وجود کی اس کے جرائم میں مکمل پشت پناہی کر رہے ہیں، ان کے ساتھ عسکری مشق 'افریقن لائن (African Lion)' میں شمولیت اصل میں جنگ کے دوران دشمن کے ساتھ اتحاد کرنے کے مترادف ہے۔ ان حکمرانوں نے فلسطینیوں کو قتل و غارت گری سے بچانے کے بجائے اپنے افسروں اور سپاہیوں کو دشمن کے ماتحت کر دیا ہے! اصل میں یہ امریکہ ہی ہے جو یہودی وجود کو استعمال کرتے ہوئے جنگ کی قیادت کر رہا ہے جبکہ دوسری طرف شمالی افریقہ میں امریکہ حکمرانوں کا سہارا لے کر زیادہ سے زیادہ طاقت اکٹھا کر رہا ہے تاکہ اپنے آپ کو مضبوط کر سکے اور یہ یقینی بنائے کہ مسلم افواج اپنے ان فلسطینی بہنوں اور بھائیوں کی مدد کے لئے روانہ نہ ہوں جنہیں ذبح کیا جا رہا ہے اور پورا ملک ان کے سروں پر ڈھایا جا رہا ہے۔

**معزز اہل قوت:** یہ حکمران، بلکہ کٹھ پُتلی حکمران، اپنی زندگیوں کو ذلت میں ڈال چکے ہیں، اس لئے انہوں نے انہیں (اپنی جانوں کو) کم قیمت پر بیچ دیا ہے۔ انہوں نے انہیں اپنے لوگوں کے خون کے عوض بیچ دیا ہے۔ جہاں تک آپ کا تعلق ہے تو آپ آخر کب کوئی قدم اٹھائیں گے تاکہ اس ذلت سے خود کو اور ہمیں نجات دلا سکیں جو حکمرانوں نے ان فوجی مشقوں کے ذریعے ہم پر اور آپ پر مسلط کی ہے؟

اور اگر آپ چاہیں تو، العزیز الجبار کے نازل کردہ کلام کو یاد کریں،

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾

"اے ایمان والو اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والی کی ملامت سے نہ ڈریں یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے" (سورۃ المائدۃ؛ 5:54)

**ولایہ تیونس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس**